DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 920

DATED 19-10-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201515-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 19.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	معاشی چیلنجز پر قابو پانے کیلئے پائیدار اقدامات پر توجہ دینا ہوگی، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے کارروائیاں جاری رہیں گی ،سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	اداروں کا احترام قومی اتحاد کا بنیادی تقاضا ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
04	دہشت گرد عوام کو یرغمال نہیں بنا سکتے، امن پہلی ترجیح ہے، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
05	شہدائے کارساز کی قربانی ناقابل فراموش باب ہے، صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
06	شہداء کارساز کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائینگی، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
08	سانحہ کارساز پاکستان کی تاریخ کا المناک باب ہے، علی مدد جتک	جنگ ودیگر اخبارات
09	دہشت گردی کیخلاف جنگ قومی سلامتی کا معاملہ ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
10	پی پی پی شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی، نوابزادہ امیر حمزہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
11	سانحہ کارساز میں جیالوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا، سردار کوہیار خان ڈومکی	جنگ ودیگر اخبارات
12	شہداء کارساز کی قربانیاں ناقابل فراموش باب ہیں، بابا غلام رسول عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
13	18اکتوبر پیپلز پارٹی کی تاریخ کا المناک باب ہے، مینا مجید بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
14	گوادر گرلز ہائی سکول میں یوم انسداد غربت کے موقع پر تقریب	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں جدید ٹیکنالوجی اور کاروبار کے مواقع دیں گے، رانا مشہود	جنگ ودیگر اخبارات
16	لائنہ ستار کی بازیابی کیلئے کوششیں جاری، معاون اطلاعات	جنگ ودیگر اخبارات
17	دہشت گردی کیخلاف آپریشن پوری قوت سے جاری رہے گا، معاون داخلہ	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
19	پارلیمان قومی معاملات پر مشاورت کا اہم فورم ہے، سیدال خان ناصر	جنگ ودیگر اخبارات
20	محکوم اقوام کی سیاسی ومعاشی ترقی میں نوجوانوں کا کردار اہم ہے، پشتونخوانیپ	جنگ ودیگر اخبارات
21	نوجوان کلاشنکوف چھوڑ کر قلم وکتاب تھامیں، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجپائی اور خضدار میں فورسز کی کارروائی 8 دہشتگرد ہلاک، دھماکہ خیز مواد اسلحہ برآمد، نال سے 18 مزدور اغواء، میزئی اڈہ، پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کا حملہ جوان شہید،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 19.10.2026

عوامی مسائل:

ہرنائی انٹرنیٹ سروس کی طویل بندش، عوام کو شدید مشکلات، نال ڈگری کالج کی عمارت خستہ حالیس کا شکار، بلوچستان آٹا بحران مزید سنگین عوام کی قوت خرید جواب دے گئی،

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان کی ساحلی پٹی ،معاشی سرگرمیوں کا حب!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیاہے کہ حکومت بلوچستان اور ہاؤس آف کا سب کنسورشیم کے مابین ڈام میں بلوچستان کے پہلے تجارتی جھینگا فارمنگ منصوبے کے قیام کیلئے معاہدے پر دستخط ہوگئے، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کی کاوشوں سے طے پانے والے اس معاہدے کو صوبے میں نجی سرمایہ کاری، ساحلی معیشت کے فروغ اور مقامی آبادی کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی موجودگی میں ہاؤس آف کا سب کنسورشیم کے چیف ایگزیکٹو سعد زاہد اور سیکرٹری محکمہ ماہی گیر طارق قمر نے معاہدے پر دستخط کئے تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ ،قدرتی وسائل کے موثر استعمال اور معاشی سرگرمیوں میں اضافے کے لئے حکومت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبوں کو آگے بڑھا رہی ہے ڈام میں صوبے کے پہلے تجارتی جھینگا فارمنگ منصوبے کا قیام اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے جس سے ساحلی وسائل کو بروئے کار لانے اور مقامی معیشت کو مستحکم کرنے کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وسیع ساحلی پٹی معاشی ترقی، آبی زراعت اور برآمدات کے فروغ کیلئے نمایاں امکانات رکھتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " "Administrative reforms کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچ عوام کا معاشی قتل** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدادی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 OCT 2026 Page No. 1

غربت اور بے روزگاری کے خاتمے کیلئے معاشی ترجیحات بدلنا ہوں گی

نوجوانوں کو ملازمت کا متلاشی بنانے کی بجائے انہیں کاروبار کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنایا جائے، گورنر بلوچستان

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ غربت اور بیروزگاری صوبے کی معاشی ترقی، سماجی خوشحالی اور نوجوانوں کے مستقبل کیلئے بڑے چیلنجز ہیں وقت کا تقاضا ہے کہ نوجوانوں کو محض ملازمت کا متلاشی بنانے کی بجائے انہیں کاروبار کے ذریعے دوسروں کیلئے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنایا جائے۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر ہر ڈسٹرکٹ کی سطح پر جدید مہارتوں کی ترقی اور میرٹ کی پاسداری اور نظام کی شفافیت یقینی بنانے سے واضح آسانی پیدا ہوگی گورنر نے اپنے بیان میں بیروزگاری کے خاتمے کیلئے معاشی ترجیحات ازسرنو متعین کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زراعت، لائیو اسٹاک، صنعت، تجارت اور دیگر معاشی شعبوں کو جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور موثر منصوبہ بندی کے ذریعے ترقی دینا ضروری ہے تاکہ قومی اور مقامی معیشت کو مستحکم کیا جاسکے۔ درپیش معاشی چیلنجز پر قابو پانے کیلئے محض مالی امداد اور راشن کی فراہمی پر انحصار کرنے کی بجائے معاشی خودانحصاری اور پائیدار اقدامات پر توجہ دینا ہوگی لوگوں کو معاشی طور پر خودمختار بنانے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ عام آدمی اپنی پوشیدہ صلاحیتوں، ہنر اور محنت کے ذریعے باعزت روزگار حاصل کر سکے۔ اس ضمن میں سرکاری اور نجی شعبے کے درمیان اشتراک عمل یعنی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان میں اس ماڈل کے تحت فنی تربیتی مراکز، صنعتی یونٹس، زراعت اور لائیو اسٹاک میں ویلیو ایڈیشن، کولڈ اسٹوریج، فوڈ پروسیسنگ اور جدید کاروباری منصوبوں کو فروغ دیکر معاشی سرگرمیوں میں اضافہ اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

معاشی چیلنجز پر قابو پانے کیلئے پائیدار اقدامات پر توجہ دینا ہوگی، گورنر

ہر ڈسٹرکٹ کی سطح پر جدید مہارتوں کی ترقی، میرٹ کی پاسداری اور نظام کی شفافیت یقینی بنانے سے واضح آسانی پیدا ہوگی

تعلیمی اداروں کو مقامی ضروریات اور عالمی منڈی میں روزگار کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے، جعفر خان مندوخیل

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ غربت اور بیروزگاری صوبے کی معاشی ترقی، سماجی خوشحالی اور نوجوانوں کے مستقبل کیلئے بڑے چیلنجز ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ نوجوانوں کو محض ملازمت کے متلاشی بنانے کے بجائے انہیں روزگار فراہم کرنے اور کاروبار کے ذریعے دوسروں کیلئے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

قابل بنایا جائے۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر ہر ڈسٹرکٹ کی سطح پر جدید مہارتوں کی ترقی اور میرٹ کی پاسداری اور نظام کی شفافیت یقینی بنانے سے واضح آسانی پیدا ہوگی۔ اپنے ایک بیان میں گورنر بلوچستان نے بیروزگاری کے خاتمے کیلئے معاشی ترجیحات ازسرنو متعین کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زراعت، لائیو اسٹاک، صنعت، تجارت اور دیگر معاشی شعبوں کو جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور موثر منصوبہ بندی کے ذریعے ترقی دینا ضروری ہے تاکہ قومی اور مقامی معیشت کو مستحکم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ درپیش معاشی چیلنجز پر قابو پانے کیلئے محض مالی امداد اور راشن کی فراہمی پر انحصار کرنے کی بجائے معاشی خودانحصاری اور پائیدار اقدامات پر توجہ دینا ہوگی۔ سردست لوگوں کو معاشی طور پر خودمختار بنانے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ عام آدمی اپنی پوشیدہ صلاحیتوں، ہنر اور محنت کے ذریعے باعزت روزگار حاصل کر سکے۔ گورنر جعفر خان نے کہا کہ اس ضمن میں سرکاری اور نجی شعبے کے درمیان اشتراک عمل یعنی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان میں اس ماڈل کے تحت فنی تربیتی مراکز، صنعتی یونٹس، زراعت اور لائیو اسٹاک میں ویلیو ایڈیشن، کولڈ اسٹوریج، فوڈ پروسیسنگ اور جدید کاروباری منصوبوں کو فروغ دیکر معاشی سرگرمیوں میں اضافہ اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں کو مقامی ضروریات اور روزگار کی منڈی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ ہر ضلع کے معاشی امکانات کا جائزہ لیکر ایسے فنی اور پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام متعارف کرائے جائیں جو نوجوانوں کو عملی زندگی کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور معاشی طور پر خودکفیل بنانے میں معاون ثابت ہوں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | پیر 7 رجمادی الاوّل 1448ھ 19 اکتوبر 2026ء | نمبر 286

Bullet No. 1 Page No. 2

دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے کارروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

موثر کارروائی پر فورسز کو خراج تحسین پیش

پنجپائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کا مظہر ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں، کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشت گردوں کا خاتمہ سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہے انہوں نے پنجپائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کا مظہر ہے دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں نوشکی میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابی ہے، خضدار میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 490 کلوگرام دھماکا خیز مواد کی برآمدگی دہشت گردی کے خطرات کے تدارک میں اہم پیش رفت ہے، بلوچستان میں امن و امان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں قابل قدر ہیں۔

غربت کو نوجوانوں کے خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا، سرفراز بگٹی

محبت پور کی ماہرہ محمود نے برطانیہ اور کوہلو کی حمیرہ یونس نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی تک رسائی حاصل کر کے صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف کرایا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے کے غریب اور متوسط طبقے کے باصلاحیت نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے ہیں۔ بلوچستان کے دور افتادہ علاقے محبت پور سے تعلق رکھنے والی ماہرہ محمود نے برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی جبکہ کوہلو کی حمیرہ یونس نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ تک رسائی حاصل کر کے صوبے کی بیٹیوں کی صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف کرایا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں طالبات کی کامیابی کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حکومتی اسکالرشپ پروگرام کے ثمرات کی عکاسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی یہ قابل فخر بیٹیاں ہزاروں نوجوانوں کے لیے امید اور حوصلے کی علامت ہیں۔ محبت پور سے آکسفورڈ اور کوہلو سے آسٹریلیا کی معروف جامعہ تک ان کا سفر اس عزم کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں غربت کو خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کے بچے بھی دنیا کی ان جامعات میں تعلیم حاصل کریں گے جہاں عموماً صاحب حیثیت خاندانوں کے بچے پڑھتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت سے نہیں بلکہ اس کی قابلیت، محنت اور صلاحیت سے طے ہو۔ کسی باصلاحیت نوجوان کا خواب محض مالی وسائل کی کمی کے باعث ادھورا نہیں رہنا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 | 07 جمادی الاول 1448ھ 19 اکتوبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 98

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

غربت کو خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائیگا، وزیراعلیٰ

حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کے بچے دنیا کی اعلیٰ جامعات میں تعلیم حاصل کرینگے

صحبت پور کی ماہرہ محمود نے آکسفورڈ، کوہلو کی تمیرہ ویلس نے آسٹریلیا میں اپنی صلاحیتوں کا اعتراف کرایا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے کے غریب اور متوسط طبقے کے باصلاحیت نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے ہیں۔ بلوچستان کے دور افتادہ علاقے صحبت پور سے تعلق رکھنے والی ماہرہ محمود نے برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی جبکہ کوہلو کی تمیرہ ویلس نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ تک رسائی .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

حاصل کرکے صوبے کی بیٹیوں کی صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف کرایا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں طالبات کی کامیابی کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حکومتی اسکالرشپ پروگرام کے ثمرات کی عکاسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی یہ قابل فخر بیٹیاں ہزاروں نوجوانوں کے لیے امید اور حوصلے کی علامت ہیں۔ صحبت پور سے آکسفورڈ اور کوہلو سے آسٹریلیا کی معروف جامعہ تک ان کا سفر اس عزم کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں غربت کو خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کے بچے بھی دنیا کی ان جامعات میں تعلیم حاصل کریں گے جہاں عموماً صاحب حیثیت خاندانوں کے بچے پڑھتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت سے نہیں بلکہ اس کی قابلیت، محنت اور صلاحیت سے طے ہو۔ کسی باصلاحیت نوجوان کا خواب محض مالی وسائل کی کمی کے باعث ادھورا نہیں رہنا چاہیے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ماہرہ محمود نے اپنے تاثرات میں کہا کہ اگر انہیں بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ اسکالرشپ نہ ملتی تو فیس کے اخراجات کے باعث آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کرنے کا خواب کبھی پورا نہ ہو پاتا۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ اپنا خواب جی رہی ہیں اور اس موقع کی فراہمی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت ان تمام افراد کی شکرگزار ہیں جنہوں نے اس اقدام کو عملی جامہ پہنایا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہرہ محمود اور تمیرہ ویلس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان کی قابل فخر بیٹیاں ہیں اور ان کی کامیابیاں صوبے کے ہر نوجوان اور بچی کے روشن مستقبل کی امید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ اسکالرشپ محض مالی معاونت نہیں بلکہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ترقی، خودمختاری اور مساوی مواقع کی راہ ہموار کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو منوانے کا ایک ذریعہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے ذریعے ایسا معاشرہ تشکیل دینا چاہتی ہے جہاں ہر بچے کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ صحبت پور کی ماہرہ محمود اور کوہلو کی تمیرہ ویلس کی کامیابی اس بات کا اظہار ہے کہ صوبے کے دور افتادہ علاقوں کی بیٹیاں بھی اپنی محنت، قابلیت اور صلاحیت کے بل بوتے پر دنیا کی صف اول کی جامعات میں جگہ بنا سکتی ہیں۔

سانحہ کارساز، شہداء کی قربانیاں یاد رکھی جائیں گی، وزیراعلیٰ

شہداء کا لہو پرامن اور جمہوری پاکستان کی تعمیر کا حوصلہ دیتا رہے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے کو 19 برس گزرنے .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کے باوجود اس دن کی یادیں اور جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہید بینظیر بھٹو کی بے مثال جرأت، ثابت قدمی اور جمہوریت کے لیے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 4
روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 305 | پیر 7 جمادی الاوّل 19 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

غربت کو نوجوانوں کے خوابوں کی تعبیر میں رکاوٹ نہیں بننے دینگے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کے باصلاحیت نوجوانوں کیلئے عالمی سطح کی جامعات میں داخلے کے دروازے کھول دیئے

صحبت پور اور کوہلو کی طالبات کی برطانیہ اور آسٹریلیا کی یونیورسٹیوں تک رسائی ہمارے لئے قابل فخر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے کے غریب اور متوسط طبقے کے باصلاحیت نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے ہیں۔ بلوچستان کے دور افتادہ علاقے صحبت پور سے تعلق رکھنے والی ماہرہ محمود نے برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی جبکہ کوہلو کی حمیرہ یونس نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ تک رسائی حاصل کر کے صوبے کی بیٹیوں کی صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف کرایا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں طالبات کی کامیابی کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حکومتی اسکالرشپ پروگرام کے ثمرات کی عکاسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی یہ قابل فخر بیٹیاں ہزاروں نوجوانوں کے (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

لیے امید اور حوصلے کی علامت ہیں۔ صحبت پور سے آکسفورڈ اور کوہلو سے آسٹریلیا کی معروف جامعہ تک ان کا سفر اس عزم کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں غربت کو خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کے بچے بھی دنیا کی ان جامعات میں تعلیم حاصل کریں گے جہاں عموماً صاحب حیثیت خاندانوں کے بچے پڑھتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت سے نہیں بلکہ اس کی قابلیت، محنت اور صلاحیت سے طے ہو۔ کسی باصلاحیت نوجوان کا خواب محض مالی وسائل کی کمی کے باعث ادھورا نہیں رہنا چاہیے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ماہرہ محمود نے اپنے تاثرات میں کہا کہ اگر انہیں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ اسکالرشپ نہ ملتی تو فیس کے اخراجات کے باعث آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کرنے کا خواب کبھی پورا نہ ہو پاتا۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ اپنا خواب جی رہی ہیں اور اس موقع کی فراہمی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت ان تمام افراد کی شکر گزار ہیں جنہوں نے اس اقدام کو عملی جامہ پہنایا۔ ماہرہ محمود نے کہا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی کے تاریخی کالج لیڈی مارگریٹ ہال کا حصہ بننا ان کے لیے باعث فخر ہے، کیونکہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بھی اس کالج سے وابستگی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی درسگاہ میں تعلیم حاصل کرنا ان کے لیے ایک غیر معمولی اعزاز ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہرہ محمود اور حمیرہ یونس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان کی قابل فخر بیٹیاں ہیں اور ان کی کامیابیاں صوبے کے ہر نوجوان اور ہر بیٹی کے روشن مستقبل کی امید ہیں۔

دہشتگردوں کیخلاف کامیاب کارروائیاں فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظہر، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں امن واستحکام اور عوام کے تحفظ کیلئے حکومت سیکورٹی فورسز سمیت تمام اداروں کے ساتھ کھڑی ہے

کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بروقت کارروائیوں پر خراج تحسین، ریاست دشمن عناصر کے عزائم ناکام بنادینگے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکورٹی فورسز کی مؤثر اور بروقت کارروائیاں ان (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشت گردوں کا خاتمہ سیکورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ پنجپائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا بھی سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوشکی میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی اور خضدار میں 490 کلوگرام دھماکا خیز مواد کی برآمدگی دہشت گردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے پر سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ریاست دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے معمولات زندگی کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام اور عوام کے جان ومال کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وژن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی، جبکہ پائیدار امن کے قیام کے لیے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کے خاتمے اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان امن واستحکام کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔

شہداء کارساز کی یاد آج بھی دلوں میں زندہ، سرفراز بگٹی

شہداء کا لہو ملک کی تعمیر وترقی کیلئے جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا ہے

شہید بے نظیر بھٹو کی بے مثال جرات اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے کو 19 برس گزرنے کے (باقی صفحہ 5 نمبر 41)

باوجود اس دن کی یادیں اور جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بے مثال جرأت، ثابت قدمی اور جمہوریت کے لیے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جمہوریت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان شہداء کا لہو ہمیں ایک پُرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا رہے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جمہوری اقدار کا تحفظ، عوامی حقوق کی پاسداری اور ملک میں پائیدار امن واستحکام کے لیے جدوجہد جاری رکھنا شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا ہے۔

CamScanner

DIRECT... GENERAL... RELATIONS...
نظامت اعلیٰ ... حکومت ...
Bullet No. 1 Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 | پیر 19۔ اکتوبر 2026ء بمطابق 07 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 286

سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں، وزیراعلیٰ

ریاست دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے معمولات زندگی کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے

کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشت گردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی موثر اور بروقت کارروائیاں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشت گردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ بجبالی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا بھی سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوشکی میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی اور خضدار میں 490 کلوگرام دھماکا خیز مواد کی برآمدگی دہشت گردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ریاست دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے معمولات زندگی کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ویژن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی، جبکہ پائیدار امن کے قیام کے لیے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کے خاتمے اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان امن واستحکام کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔

جمہوریت کیلئے جانیں قربان کرنیوالے جیالوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائینگی، وزیراعلیٰ

سانحہ کارساز کے شہداء کا لہو ہمیں ایک پُرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا رہے گا

جمہوری اقتدار کا تحفظ، عوامی حقوق کی پاسداری اور ملک میں پائیدار امن واستحکام کے لیے جدوجہد جاری رکھنا شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے کو 19 برس گزرنے کے باوجود اس دن کی یادیں اور جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بے مثال جرأت، ثابت قدمی اور جمہوریت کے لیے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقتدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جمہوریت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان شہداء کا لہو ہمیں ایک پُرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا رہے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جمہوری اقتدار کا تحفظ، عوامی حقوق کی پاسداری اور ملک میں پائیدار امن واستحکام کے لیے جدوجہد جاری رکھنا شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا تعلیمی اسکالرشپ پروگرام

صحبت پور کی ماہرہ محمود آکسفورڈ اور کوہلو کی حمیرہ یونس آسٹریلوی جامعہ کوئنز لینڈ پہنچ گئیں

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ویژن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے کے غریب اور متوسط طبقے کے باصلاحیت نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے ہیں۔ بلوچستان کے دور افتادہ علاقے صحبت پور سے تعلق رکھنے والی ماہرہ محمود نے برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی جبکہ کوہلو کی حمیرہ یونس نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ تک رسائی حاصل کرکے صوبے کی بیٹیوں کی صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف کرایا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں طالبات کی کامیابی کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حکومتی اسکالرشپ پروگرام کے ثمرات کی عکاسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی یہ قابل فخر بیٹیاں ہزاروں نوجوانوں کے لیے امید اور حوصلے کی علامت ہیں۔ صحبت پور سے آکسفورڈ اور کوہلو سے آسٹریلیا کی معروف جامعہ تک ان کا سفر اس عزم کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں غربت کو خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کے بچے بھی دنیا کی ان جامعات میں تعلیم حاصل کریں گے جہاں عموماً صاحب حیثیت خاندانوں کے بچے پڑھتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت سے نہیں بلکہ اس کی قابلیت، محنت اور صلاحیت سے طے ہو۔ کسی باصلاحیت نوجوان کا خواب شرمندہ مالی وسائل کی کمی کے باعث ادھورا نہیں رہنا چاہیے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ماہرہ محمود نے اپنے تاثرات میں کہا کہ اگر انہیں بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ اسکالرشپ نہ ملتی تو فیس کے اخراجات کے باعث آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کرنے کا خواب کبھی پورا نہ ہو پاتا۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ اپنا خواب جی رہی ہیں اور اس موقع کی فراہمی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت ان تمام افراد کی شکر گزار ہیں جنہوں نے اس اقدام کو عملی جامہ پہنایا۔ ماہرہ محمود نے کہا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی کے تاریخی کالج لیڈی مارگریٹ ہال کا حصہ بننا ان کے لیے باعث فخر ہے، کیونکہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بھی اس کالج سے وابستگی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی درسگاہ میں تعلیم حاصل کرنا ان کے لیے ایک غیر معمولی اعزاز ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہرہ محمود اور حمیرہ یونس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان کی قابل فخر بیٹیاں ہیں اور ان کی کامیابیاں صوبے کے ہر نوجوان اور ہر بچی کے روشن مستقبل کی امید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ اسکالرشپ محض مالی معاونت نہیں بلکہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ترقی، خوداعتمادی اور عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کو منوانے کا ایک نیا راستہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT[...] GENERAL[...] RELATIONS [...]

نظامت اعلیٰ [...]
حکومت [...]

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 19 اکتوبر 2026ء بمطابق 07 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-284

ریاست دشمن عناصر بلوچستان کے امن و ترقی کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی مؤثر اور بروقت کارروائیاں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں

کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشت گردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے

پنجپائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا بھی سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی اور مستعدی کا ثبوت ہے

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی مؤثر اور بروقت کارروائیاں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشت گردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ پنجپائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا بھی سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوشکی میں برآمدگی اور خضدار میں 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی دہشت گردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ریاست دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے معمولات زندگی کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وژن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی، جبکہ پائیدار امن کے قیام کے لیے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کے خاتمے اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان امن و استحکام کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانی ناقابل فراموش ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

پائیدار امن واستحکام کے لیے جدوجہد جاری رکھنا شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا ہے

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے کو 19 برس گزرنے کے باوجود اس دن کی یادیں اور جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بے مثال جرأت، ثابت قدمی اور جمہوریت کے لیے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جمہوریت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان شہداء کا لہو ہمیں ایک پرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا رہے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جمہوری اقدار کا تحفظ، عوامی حقوق کی پاسداری اور ملک میں پائیدار امن و استحکام کے لیے جدوجہد جاری رکھنا شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا ہے۔

باصلاحیت نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کی یہ قابل فخر بیٹیاں ہزاروں نوجوانوں کے لیے امید اور حوصلے کی علامت ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے کے غریب اور متوسط طبقے کے باصلاحیت نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے ہیں۔ بلوچستان کے دورافتادہ علاقے صحبت (بقیہ نمبر 41 صفحہ نمبر 7 پر)

پور سے تعلق رکھنے والی ماہرہ محمود نے برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی جبکہ کوہلو کی حمیرہ یونس نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ تک رسائی حاصل کر کے صوبے کی بیٹیوں کی صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف کرایا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں طالبات کی کامیابی کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حکومتی اسکالرشپ پروگرام کے ثمرات کی عکاسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی یہ قابل فخر بیٹیاں ہزاروں نوجوانوں کے لیے امید اور حوصلے کی علامت ہیں۔ صحبت پور سے آکسفورڈ اور کوہلو سے آسٹریلیا کی معروف جامعہ تک ان کا سفر اس عزم کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں غربت کو خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کے بچے بھی دنیا کی ان جامعات میں تعلیم حاصل کریں گے جہاں عموماً صاحب حیثیت خاندانوں کے بچے پڑھتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت سے نہیں بلکہ اس کی قابلیت، محنت اور صلاحیت سے طے ہو۔ کسی باصلاحیت نوجوان کا خواب محض مالی وسائل کی کمی کے باعث ادھورا نہیں رہنا چاہیے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ماہرہ محمود نے اپنے تاثرات میں کہا کہ اگر انہیں بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ اسکالرشپ نہ ملتی تو فیس کے اخراجات کے باعث آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کرنے کا خواب کبھی پورا نہ ہو پاتا۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ اپنا خواب

ملی رہی ہیں اور اس موقع کی فراہمی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت ان تمام افراد کی شکرگزار ہیں جنہوں نے اس اقدام کو عملی جامہ پہنایا۔ ماہرہ محمود نے کہا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی کے تاریخی کالج لیڈی مارگریٹ ہال کا حصہ بننا ان کے لیے باعث فخر ہے، کیونکہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بھی اس کالج سے وابستگی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی درسگاہ میں تعلیم حاصل کرنا ان کے لیے ایک غیر معمولی اعزاز ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہرہ محمود اور حمیرہ یونس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان کی قابل فخر بیٹیاں ہیں اور ان کی کامیابیاں صوبے کے ہر نوجوان اور ہر بیٹی کے روشن مستقبل کی امید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ اسکالرشپ محض مالی معاونت نہیں بلکہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ترقی، خود اعتمادی اور عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کو منوانے کا ایک نیا راستہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے ذریعے ایسا معاشرہ تشکیل دینا چاہتی ہے جہاں ہر بچے کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ صحبت پور کی ماہرہ محمود اور کوہلو کی حمیرہ یونس کی کامیابی اس بات کا اظہار ہے کہ صوبے کے دورافتادہ علاقوں کی بیٹیاں بھی اپنی محنت، قابلیت اور صلاحیت کے بل بوتے پر دنیا کی صف اول کی جامعات میں جگہ بنا سکتی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کی تعلیم اور ترقی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ صوبے کا کوئی بھی باصلاحیت نوجوان مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ رہے اور بلوچستان کی نئی نسل علم، تحقیق اور پیشہ ورانہ مہارت کے میدان میں عالمی سطح پر اپنی پہچان بنا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | پیر 19 اکتوبر 2026ء، 07 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 49

حکومت دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ضروری اقدامات جاری رکھے گی، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں دہشتگردی کے خاتمے کیلئے سیکورٹی فورسز کی مؤثر اور بروقت کارروائیاں انکی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں۔ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں ہندوستانی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشتگردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان کی کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کی تعریف۔ بجبائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا بھی سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی اور مستعدی کا ثبوت ہے

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشتگردوں کیخلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی مؤثر اور بروقت کارروائیاں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشت گردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

بجبائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا بھی سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوشکی میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی اور خضدار میں 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی دہشت گردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ریاست دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے معمولات زندگی کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وژن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی، جبکہ پائیدار امن کے قیام کے لیے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کے خاتمے اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان امن و استحکام کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIREC[TORATE] GENERAL [PUBLIC] RELATIONS
نظامت اعلیٰ تع[لقات عامہ]
حکومت بل[وچستان]
Bullet No. 1 Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر
جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 235
19 اکتوبر 2026ء | 7 جمادی الاول | 1448ھ | رجسٹرڈ ایل ایل 10

وعدہ پورا کر دیا، غربت کو نوجوانوں کے خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیں گے

وزیراعلیٰ

غریب اور متوسط طبقے کے بچے بھی دنیا کی ان جامعات میں تعلیم حاصل کریں گے جہاں صاحب حیثیت خاندانوں کے بچے پڑھتے ہیں

ہماری کوشش ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت نہیں اس کی قابلیت، محنت اور صلاحیت سے طے ہو

کوئٹہ (ین این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے کے غریب اور متوسط طبقے کے باصلاحیت نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے ہیں۔ بلوچستان کے دور دراز علاقے سے تعلق رکھنے والی ماہ رو ... نے برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی اور ... نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی ... میں داخلہ حاصل کر کے صوبے کی بیٹیوں کی صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف کرایا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں طالبات کی کامیابی کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حکومتی اسکالرشپ پروگرام کے ثمرات کی عکاسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی یہ قابل فخر بیٹیاں ہزاروں نوجوانوں کے لیے امید اور حوصلے کی علامت ہیں۔ حکومت پورے آکسفورڈ اور کولمبو سے آسٹریلیا کی معروف جامعات تک ان کا سفر اس عزم کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں غربت کو خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کے بچے بھی دنیا کی ان جامعات میں تعلیم حاصل کریں گے جہاں صاحب حیثیت خاندانوں کے بچے پڑھتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت نہیں بلکہ اس کی قابلیت، محنت اور صلاحیت سے طے ہو۔ کسی باصلاحیت نوجوان کا خواب محض مالی وسائل کی کمی کے باعث ادھورا نہیں رہنا چاہیے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ماہرو ... نے اپنے تاثرات میں کہا کہ اگر انہیں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ اسکالرشپ نہ ملتی تو فیس کے اخراجات کے باعث آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کرنے کا خواب کبھی پورا نہ ہو پاتا۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ اپنا خواب جی رہی ہیں اور اس موقع کی فراہمی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت ان تمام افراد کی شکر گزار ہیں جنہوں نے اس اقدام کو عملی جامہ پہنایا۔ ماہرو ... نے کہا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی کے تاریخی کالج لیڈی مارگریٹ ہال کا حصہ ہونا ان کے لیے باعث فخر ہے، کیونکہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو بھی اس کالج سے وابستہ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی درسگاہ میں تعلیم حاصل کرنا ان کے لیے ایک غیر معمولی اعزاز ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہرو ... اور ... کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان کی قابل فخر بیٹیاں ہیں اور ان کی کامیابیاں صوبے کے ہر نوجوان اور ہر بچی کے روشن مستقبل کی امید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ اسکالرشپ محض مالی معاونت نہیں بلکہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ترقی، خود اعتمادی اور عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کو منوانے کا ایک پلیٹ فارم ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے ذریعے ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا چاہتی ہے جہاں ہر بچے کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ حکومت پوری ماہرو ... اور ... کی محنت و لگن کی کامیابی اس بات کا اظہار ہے کہ صوبے کے دور دراز علاقوں کی بیٹیاں بھی اپنی محنت، قابلیت اور صلاحیت کے بل بوتے پر دنیا کی صف اول کی جامعات میں جگہ بنا سکتی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کی تعلیم اور ترقی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ صوبے کا کوئی بھی باصلاحیت نوجوان مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ رہے اور بلوچستان کی نئی نسل علم، تحقیق اور پیشہ وارانہ مہارت کے میدان میں عالمی سطح پر اپنی پہچان بنا سکے۔

کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں، وزیراعلیٰ

ملک میں پائیدار امن و استحکام کے لیے جدوجہد جاری رکھنا شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا ہے

کوئٹہ (ین این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے کو 19 برس گزرنے کے باوجود اس دن کی یادیں اور جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بے مثال جرأت، ثابت قدمی اور جمہوریت کے لیے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جمہوریت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان شہداء کا لہو ہمیں ایک پرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا رہے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جمہوری اقدار کا تحفظ، عوامی حقوق کی پاسداری اور ملک میں پائیدار امن و استحکام کے لیے جدوجہد جاری رکھنا شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 سوموار 19 اکتوبر 2026ء 07 جمادی الاول 1447ھ شمارہ 193

بلوچستان سے دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کریں گے، سرفراز بگٹی

جمہوریت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

ان شہداء کا لہو ہمیں ایک پُرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا رہے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بقیہ 3 صفحہ 6 پر

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے کو 19 برس گزرنے کے باوجود اس دن کی یادیں اور جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بے مثال جرأت، ثابت قدمی اور جمہوریت کے لیے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحۂ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جمہوریت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان شہداء کا لہو ہمیں ایک پُرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا رہے گا۔

بلوچستان میں غربت کو خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا، سرفراز بگٹی

آکسفورڈ یونیورسٹی کے تاریخی کالج لیڈی مارگریٹ ہال کا حصہ بننا ان کے لیے باعث فخر ہے

حکومت بلوچستان نوجوانوں کی تعلیم اور ترقی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے کے غریب اور متوسط طبقے کے باصلاحیت نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی بقیہ 12 صفحہ 6 پر

جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے ہیں۔ بلوچستان کے دور افتادہ علاقے صحبت پور سے تعلق رکھنے والی ماہرہ محمود نے برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی جبکہ کوہلو کی حمیرہ یونس نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ تک رسائی حاصل کر کے صوبے کی بیٹیوں کی صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف کرایا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں طالبات کی کامیابی کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حکومتی اسکالرشپ پروگرام کے ثمرات کی عکاسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی یہ قابل فخر بیٹیاں ہزاروں نوجوانوں کے لیے امید اور حوصلے کی علامت ہیں۔

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تـ
حکومت بلـ

DAILY ZAMANA

روزنامہ

زمانہ

کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 19 اکتوبر 2026ء، 7 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 287

Bullet No. 1

Page No. 10

صوبے میں امن وامان کا قیام حکومتی ترجیحات میں شامل ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

19 برس گزرنے کے باوجود اس دن کی یادیں اور جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے کو 19 برس گزرنے کے باوجود اس دن کی یادیں اور

جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی

بے مثال جرأت، ثابت قدمی اور جمہوریت کے لیے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جمہوریت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان شہداء کا لہو ہمیں ایک پُرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتا رہے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جمہوری اقدار کا تحفظ، عوامی حقوق کی پاسداری اور ملک میں پائیدار امن واستحکام کے لیے جدوجہد جاری رکھنا شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکورٹی فورسز کی مؤثر اور بروقت کارروائیاں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشت گردوں کا خاتمہ سیکورٹی فورسز کی اہم کامیابی

ہے۔ پنجپائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا بھی سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوشکی میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی اور خضدار میں 490 کلوگرام دھماکا خیز مواد کی برآمدگی دہشت گردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے پر سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ریاست دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے معمولات زندگی کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وژن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی، جبکہ پائیدار امن کے قیام کے لیے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کے خاتمے اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان امن واستحکام کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے کے غریب اور متوسط طبقے کے باصلاحیت نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے ہیں۔

بلوچستان کے دور افتادہ علاقے محبت پور سے تعلق رکھنے والی ماہرہ محمود نے برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی جبکہ کوہلو کی حمیرہ یونس نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ تک رسائی حاصل کر کے صوبے کی بیٹیوں کی صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف کرایا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں طالبات کی کامیابی کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حکومتی اسکالرشپ پروگرام کے ثمرات کی عکاسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی یہ قابل فخر بیٹیاں ہزاروں نوجوانوں کے لیے امید اور حوصلے کی علامت ہیں۔ محبت پور سے آکسفورڈ اور کوہلو سے آسٹریلیا کی معروف جامعہ تک ان کا سفر اس عزم کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں غربت کو خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کے بچے بھی دنیا کی ان جامعات میں تعلیم حاصل کریں گے جہاں عموماً صاحب حیثیت خاندانوں کے بچے پڑھتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت سے نہیں بلکہ اس کی قابلیت، محنت اور صلاحیت سے طے ہو۔ کسی باصلاحیت نوجوان کا خواب محض مالی وسائل کی کمی کے باعث ادھورا نہیں رہنا چاہیے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں تعلیم ماہرہ محمود نے اپنے تاثرات میں کہا کہ انہیں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ اسکالرشپ نہ ملتی تو فیس کے اخراجات کے باعث آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کرنے کا خواب کبھی پورا نہ ہو پاتا۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ اپنا خواب جی رہی ہیں اور اس موقع کی فراہمی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت ان تمام افراد کی شکرگزار ہیں جنہوں نے اس اقدام کو عملی جامہ پہنایا۔ ماہرہ محمود نے کہا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی کے تاریخی کالج لیڈی مارگریٹ ہال کا حصہ بننا ان کے لیے باعث فخر ہے، کیونکہ

شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بھی اس کالج سے وابستگی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی درسگاہ میں تعلیم حاصل کرنا ان کے لیے ایک غیر معمولی اعزاز ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہرہ محمود اور حمیرہ یونس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان کی قابل فخر بیٹیاں ہیں اور ان کی کامیابیاں صوبے کے ہر نوجوان اور ہر بیٹی کے روشن مستقبل کی امید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ اسکالرشپ محض مالی معاونت نہیں بلکہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ترقی، خود اعتمادی اور عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کو منوانے کا ایک نیا راستہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے ذریعے ایسا معاشرہ تشکیل دینا چاہتی ہے جہاں ہر بچے کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ محبت پور کی ماہرہ محمود اور کوہلو کی حمیرہ یونس کی کامیابی اس بات کا اظہار ہے کہ صوبے کے دور افتادہ علاقوں کی بیٹیاں بھی اپنی محنت، قابلیت اور صلاحیت کے بل بوتے پر دنیا کی صف اول کی جامعات میں جگہ بنا سکتی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کی تعلیم اور ترقی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ صوبے کا کوئی بھی باصلاحیت نوجوان مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ رہے اور بلوچستان کی نئی نسل علم، تحقیق اور پیشہ ورانہ مہارت کے میدان میں عالمی سطح پر اپنی پہچان بنا سکے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1611 QUETTA Monday October 19, 2026 / Jumada al-Awwal 07, 1448

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti speaks to media at the closing ceremony of All-Pakistan Chief Minister Balochistan Football Gold Cup Tournament.

Effective actions against terrorists reflect forces' professionalism, says Bugti

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Sunday paid tribute to the security forces for their successful operations against terrorists in Quetta, Noshki and Khuzdar, saying their effective actions reflected professionalism, vigilance and an unwavering commitment to maintaining peace and stability in the province.

In a statement, the chief minister said the security forces had demonstrated exceptional capability by eliminating eight terrorists allegedly operating under Indian patronage during separate operations in Quetta, Noshki and Khuzdar. He described the achievement as evidence of the forces' professional competence and operational preparedness in the fight against terrorism.

Mir Sarfraz Bugti particularly commended the timely response of security personnel in the Panjpai area, where an attempt by terrorists to establish a road blockade was successfully foiled. He said the swift action prevented disruption to public life and frustrated the designs of anti-state elements seeking to create instability.

The chief minister lauded the security forces for thwarting the terrorists' nefarious intentions and acknowledged their continued sacrifices in safeguarding the province against security threats.

Referring to the recovery of weapons and ammunition from a terrorist hideout in Noshki, he termed the operation a significant success that would help weaken militant networks and prevent future acts of violence.

He also highlighted the seizure of 490 kilograms of explosive material from a terrorist hideout in Khuzdar, describing it as a major breakthrough in counter-terrorism efforts and an important step towards neutralising potential threats to public safety.

Mir Sarfraz Bugti reiterated that the establishment of law and order and the protection of citizens' lives and property remained among the provincial government's foremost priorities. He said the sacrifices made by security forces and law enforcement agencies in the war against terrorism were invaluable and deserved the nation's appreciation.

The chief minister emphasised that hostile elements would not be allowed to disrupt peace in Balochistan or interfere with the daily lives of its people. He said the government remained determined to ensure that anti-state actors failed in their attempts to undermine stability and development in the province.

He further stated that operations against terrorism would continue under the national Vision Azm-e-Istehkam framework until the complete eradication of terrorist networks and their support structures was achieved. According to him, sustainable peace could only be ensured through decisive action against both militants and their facilitators.

Reaffirming the provincial government's commitment to maintaining peace and security, Mir Sarfraz Bugti said the Government of Balochistan stood firmly with the security forces and law enforcement agencies and would continue extending full support to their efforts aimed at ensuring long-term peace, stability and public safety across the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 19 OCT 2026 Page No. 12

دہشت گرد عوام کو یرغمال نہیں بنا سکتے ، امن پہلی ترجیح ہے، ضیا لانگو

کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں کامیاب کارروائیاں فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کو کامیاب کارروائیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائیاں سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہیں صوبائی وزیر نے کہا کہ یہ سکیورٹی اداروں کی اہم کامیابی ہے دہشت گرد اپنے مذموم عزائم کے ذریعے لوگوں کو یرغمال نہیں بنا سکتے بلوچستان میں امن کا قیام اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیحات ہے۔

شہداء کارساز کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، فیصل جمالی

جیالوں نے آئین کی بالادستی اور عوامی حق حکمرانی کیلئے جانیں قربان کیں، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ 18 اکتوبر 2007 کو شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں ہونے والا دہشت گرد حملہ جمہوری تاریخ کا ایک المناک واقعہ ہے انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز میں شہید ہونے والے جیالوں اور کارکنوں نے جمہوریت کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ان کی قربانیاں جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوام کے حق حکمرانی کے لیے جدوجہد کرنے والوں کے لیے مشعل راہ ہیں صوبائی وزیر نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے جمہوریت کے استحکام، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا مشن ایک پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر ہے۔

اداروں کا احترام قومی اتحاد کا بنیادی تقاضا ہے‘ ظہور بلیدی

شہدائے کارساز کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا‘ صوبائی وزیر منصوبہ بندی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی ملتان جلسے میں پاکستان کی مسلح افواج سے متعلق گفتگو کو افسوسناک اور قابل مذمت قرار دیا ہے صوبائی وزیر نے سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ سیاسی اختلافات کو قومی اداروں کی ساکھ اور وقار کو نقصان پہنچانے کا جواز نہیں بنانا چاہیے۔ ملکی خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے اداروں کا احترام قومی اتحاد کا بنیادی تقاضا ہے۔ دریں اثنا صوبائی وزیر نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی نے جمہوریت کے استحکام اور بقاء کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

شہدائے کارساز کی قربانی ناقابل فراموش باب ہے‘ صادق عمرانی

170 سے زائد جیالوں نے جان دیکر ثابت کیا بارود سے دبایا نہیں جاسکتا‘ صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے 18 اکتوبر 2007 سانحہ کارساز کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ 18 اکتوبر پاکستان کی سیاسی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے جب شہید بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کارساز کے مقام پر نہتے کارکنوں پر ہونے والا حملہ دراصل جمہوریت اور جمہوری اقدار پر حملہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز میں 170 سے زائد جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ثابت کیا کہ عوامی طاقت کو بندوق اور بارود سے دبایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز کی قربانیاں جمہوری جدوجہد کا ناقابل فراموش باب ہیں۔

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائینگی، بخت محمد کاکڑ

جمہوریت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے، جو جمہوریت، عوامی حقوق اور سیاسی جدوجہد کے لیے قربانیاں دینے والے کارکنوں کی لازوال جدوجہد کی یاد دلاتا ہے ایک بیان میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی پاکستان پیپلز پارٹی وہ جماعت ہے جس کی قیادت اور کارکنوں نے جمہوریت کی بقا، عوامی حقوق اور جمہوری نظام کے استحکام کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں جن کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنا اور ان کے مشن کو آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے سانحہ کارساز کے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں پاکستانی قوم اور جمہوری قوتوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 19 OCT 2026 Page No. 13

سانحہ کارساز پاکستان کی تاریخ کا المناک باب ہے، علی مدد جتک

پارٹی کے جیالوں نے جانوں کے نذرانے پیش کر کے قربانیوں کی مثال قائم کی جو ہماری جمہوری جدوجہد کا قیمتی اثاثہ ہیں' صوبائی وزیر

جیالوں نے ثابت کیا کہ عوام کے حقوق، جمہوری اقدار اور اصولوں کی بالادستی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا

شہداء کو خراج عقیدت پیش اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ شہید رانی کے مشن کو پوری ثابت قدمی کے ساتھ جاری رکھیں گے رہنما پی پی

کوئٹہ (ن ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک ایسا المناک باب ہے جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں۔ اس سانحے میں جمہوریت، عوامی حقوق اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو سے والہانہ محبت کے جذبے سے سرشار پاکستان پیپلز پارٹی کے جیالوں اور کارکنوں نے اپنی جانوں کے نذرانے ....

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

پیش کر کے تاریخ میں لازوال قربانیوں کی مثال قائم کی۔ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہماری جمہوری جدوجہد کا قیمتی اثاثہ ہیں، جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ان بہادر جیالوں نے اپنے لہو سے جمہوریت کی شمع کو روشن رکھا اور ثابت کیا کہ عوام کے حقوق، جمہوری اقدار اور اصولوں کی بالادستی کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ ہم شہداء کارساز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن، آئین و قانون کی بالادستی، جمہوریت کے استحکام، عوامی خدمت اور معاشرے میں مساوات کے مشن کو پوری ثابت قدمی کے ساتھ جاری رکھا جائے گا شہداء کارساز کا لہو ہماری جمہوری جدوجہد کی پہچان اور ہماری آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہے۔ ان کی قربانیاں ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گی اور ان کا مشن ہماری رہنمائی کرتا رہے گا۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ قومی سلامتی کا معاملہ ہے' سلیم کھوسہ

شہداء کی قربانیوں کا احترام ہر پاکستانی پر لازم ہے' مولانا فضل الرحمان کے بیان پر ردعمل

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے مولانا فضل الرحمان کے بیان پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ قومی سلامتی کا معاملہ ہے اسے سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے شہداء کی قربانیوں کا احترام ہر پاکستانی پر لازم ہے اور ملک کے دفاع امن و امان اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا قومی ....

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

ذمہ داری ہے میر سلیم احمد کھوسہ کے موقف کے مطابق دہشت گردی ایک سنگین قومی چیلنج ہے جس سے نمٹنے کے لیے قومی یکجہتی سنجیدگی اور ذمہ دارانہ طرز عمل کی ضرورت ہے ایسے حساس معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ملکی سلامتی، عوام کے تحفظ اور شہداء کے اہل خانہ کے جذبات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کو سیاسی اختلافات اور جماعتی مفادات سے بالاتر رکھنا ضروری ہے کیونکہ امن و استحکام پورے ملک کی مشترکہ ضرورت ہے۔ ملک دشمن عناصر کے خلاف موثر اقدامات اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے قومی سطح پر اتحاد اور یکجہتی وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

پی پی پی شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی' نوابزادہ امیر حمزہ زہری

شہداء کی قربانیوں کا احترام پارٹی کی سیاسی و جمہوری جدوجہد کا لازمی حصہ ہے' مشیر بلدیات

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے سانحہ کارساز کی 19 ویں برسی پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے آمریت کے خلاف جدوجہد، آئین کی بالادستی اور عوام کے جمہوری حقوق کے تحفظ کیلئے بے مثال قربانیاں دیں۔ سانحہ کار........

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

ساز کے شہداء نے بھی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے تاریخ میں لازوال مثال قائم کی انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں محض ماضی کا ایک واقعہ نہیں بلکہ جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کا ایک مستقل پیغام ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی اور جمہوریت کے استحکام کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے شہدائے کارساز کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی یاد اور ان کی قربانیوں کا احترام پارٹی کی سیاسی و جمہوری جدوجہد کا لازمی حصہ ہے۔

سانحہ کارساز میں جیالوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا' سردار کوہیار خان ڈومکی

کارکنوں کی جمہوری جدوجہد و قربانیاں ہمارے لئے مشعل راہ ہیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے 18 اکتوبر 2007 کے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز پاکستان کی تاریخ کا ایک دردناک باب ہے، جس میں جمہوریت کیلئے جدوجہد کرنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے........

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کی جمہوری جدوجہد، عوامی حقوق اور آئین کی بالادستی کیلئے دی گئی قربانیاں ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنا اس عزم کی تجدید ہے کہ جمہوریت، امن اور عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 19 OCT 2026 Page No. 14

شہداء کارساز کی قربانیاں ناقابل فراموش باب ہیں' بابا غلام رسول عمرانی

پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے جمہوریت کی خاطر جانوں کا نذرانہ پیش کیا' صوبائی مشیر

نصیر آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نائب صدر و صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے 18 اکتوبر یوم شہدائے کارساز کے موقع پر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدائے کارساز کی لازوال قربانیاں جمہوریت کی تاریخ کا روشن اور ناقابل فراموش باب ہیں اپنے ایک بیان میں بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ 18 اکتوبر.........

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کی جمہوری جدوجہد میں ایک اہم اور ناقابل فراموش دن ہے، جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں سانحہ کارساز پیش آیا، جس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے جمہوریت اور عوامی حقوق کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز کی بہادری، وفاداری اور جمہوریت کیلئے دی جانے والی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ پیپلز پارٹی کے کارکنان نے جمہوریت کی بحالی اور عوام کے حقوق کیلئے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں اور شہداء کی قربانیاں پارٹی کارکنان کیلئے مشعل راہ ہیں۔ بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے نظریے، جمہوریت کی بالادستی، آئین کی پاسداری اور عوامی خدمت کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کا خون جمہوریت کی جدوجہد کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا آخر میں انہوں نے سانحہ کارساز کے تمام شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے شہداء کو سرخ سلام پیش کیا۔

18 اکتوبر پیپلز پارٹی کی تاریخ کا المناک باب ہے' مینا مجید بلوچ

کراچی میں دہشتگردی کے ہولناک واقعہ میں جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا' صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے سانحہ کارساز کی برسی کے موقع پر اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ 18 اکتوبر پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ کا ایک المناک باب ہے جب شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی کے کارساز کے مقام پر دہشت گردی کے ایک ہولناک واقعے میں سینکڑوں جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ سانحہ پیپلز پارٹی کی جمہوریت، عوامی حقوق اور آئین کی بالادستی کیلئے.........

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

طویل جدوجہد کی ایک دردناک یاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہماری سیاسی تاریخ کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان جیالوں نے ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی کی جدوجہد محض نعروں تک محدود نہیں، بلکہ اس کی بنیاد عوام سے وابستگی، جمہوری اصولوں اور اپنے نظریے سے غیر متزلزل وفاداری پر ہے۔ ان کی قربانیاں ہمیں یہ پیغام دیتی ہیں کہ سیاسی جدوجہد میں مشکلات اور آزمائشوں کے باوجود اپنے اصولوں پر ثابت قدم رہنا ہی اصل عزم ہے۔ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ ہماری ذمہ داری ہے کہ شہید بینظیر بھٹو کے مشن، ان کے سیاسی فکر و فلسفے اور عوامی خدمت کے نظریے کو نئی نسل تک منتقل کریں۔ بلوچستان کے نوجوان اور پیپلز پارٹی کے جیالے بھی اس جدوجہد کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 OCT 2026

Page No. 15

گوادر: گرلز ہائی اسکول میں یومِ انسدادِ غربت کے موقع پر تقریب

تعلیمی اداروں میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی پروگراموں کا انعقاد بھی ضروری ہے، مقررین

گوادر (خ ن) گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول میمن اسماعیل گوادر میں عالمی یوم انسداد غربت کے موقع پر ایک تقریب منعقد ہوئی جس کا مقصد غربت کے سماجی اثرات سے متعلق شعور اجاگر کرنا، تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور معاشرے میں ہمدردی، مساوات، باہمی تعاون اور سماجی ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینا تھا اس موقع پر ڈی ایس پی چاکر حیات، پی ٹی سی ایم سی کے چیئرمین عبدالکریم اور اسکول کی ہیڈ مسٹریس بلقیس سلیمان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غربت کا خاتمہ صرف حکومت کی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے انہوں نے تعلیم کو غربت کے خاتمے، سماجی ترقی اور بہتر مستقبل کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ بچیوں کی معیاری تعلیم تک رسائی اور صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں مقررین نے کہا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی پروگراموں کا انعقاد بھی ضروری ہے تاکہ طالبات میں سماجی شعور، مثبت سوچ، خود اعتمادی اور معاشرتی مسائل کے حل میں کردار ادا کرنے کی صلاحیت پیدا کی جا سکے انہوں نے طالبات کی حوصلہ افزائی اور تعلیمی سرگرمیوں میں والدین و اساتذہ کے مؤثر کردار کی اہمیت پر بھی زور دیا تقریب کے اختتام پر ڈی ایس پی چاکر حیات نے پروگرام میں حصہ لینے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامات اور نقد انعامات تقسیم کیے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا، جس میں جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمن بلوچ کوئٹہ اور تربت کے بعد باقی اضلاع میں بھی گرین بس سروس کے حوالے سے توجہ دلاؤ نوٹس، وزیر تعلیم بلوچستان علاقائی زبانوں، اکیڈمیز اور ادبی سوسائٹیز کا مسودہ قانون مصدرہ 2026ء (مسودہ قانون نمبر 23 مصدرہ 2026ء) اور وزیر خزانہ آئین کے آرٹیکل 171 کے تحت آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے موصول شدہ آڈٹ رپورٹ برا کاؤنٹس آف لوکل گورنمنٹ اینڈ لوکل کونسلو بلوچستان آڈٹ سال 2025-26 ایوان میں پیش کریں گے جبکہ وقفہ سوالات میں محکمہ صحت اور محکمہ بہبود آبادی سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

بلوچستان میں جدید ٹیکنالوجی اور کاروبار کے مواقع دیں گے، رانا مشہود

وزیراعظم یوتھ حب میں 9 لاکھ نوجوان رجسٹرڈ، 2400 کمپنیاں پروگرام کا حصہ ہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے مکمل معاونت فراہم کرے گی اور انہیں وزیراعظم یوتھ پروگرام سے استفادہ کرتے ہوئے معاشی طور پر خودمختار بننے کے مواقع دیے جائیں گے حکومت بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے پرعزم ہے وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف)، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (بی آر ایس پی) اور سمیڈا سمیت مختلف اداروں کو شراکت دار بنایا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کو روزگار، کاروبار اور ہنر مندی کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ وزیراعظم یوتھ حب میں اب تک 9 لاکھ نوجوان رجسٹرڈ ہو چکے ہیں جبکہ 2 ہزار 400 کمپنیاں بھی اس پروگرام کا حصہ ہیں۔ رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں، بالخصوص بچوں اور بچیوں کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ حکومت چاہتی ہے کہ نوجوان اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے اپنے مستقبل کو روشن بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کے لیے خود انحصاری اور مقامی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ضروری ہے جبکہ چیمبر آف کامرس کے اشتراک سے چھوٹے کاروبار اور نئے اسٹارٹ اپس کے فروغ کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے صدر ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان احمد گل کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے رانا مشہود احمد خان کی آمد کا خیر مقدم کیا اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت حکومتی اقدامات کو سراہا تقریب میں چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو عبدالمالک درانی سمیت ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران اور ممبران بھی موجود تھے۔

لائبہ ستار کی بازیابی کیلئے کوششیں جاری، معاون اطلاعات

عبدالستار قتل کیس میں 2 ملزمان گرفتار، پولیس نے پیش رفت رپورٹ ارسال کردی، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ قلات میں عبدالستار کے قتل اور ان کی بیٹی لائبہ ستار کی گمشدگی کے معاملے پر ایس پی قلات نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی رولنگ پر ڈی آئی جی پولیس خضدار رینج کو پیش رفت رپورٹ ارسال کردی ہے جس میں مقدمے کی تفصیلات، پولیس کارروائی، گرفتار و مفرور ملزمان اور لاپتہ لڑکی کی بازیابی کیلئے جاری کوششوں سے آگاہ کیا گیا ہے۔ پولیس لائبہ ستار کی بحفاظت بازیابی اور قتل کیس میں مفرور نامزد ملزمان کی گرفتاری کیلئے مختلف علاقوں میں معلومات جمع کر رہی ہے۔ پولیس رپورٹ کے مطابق لائبہ ستار 29 مارچ 2026 کو قلات کے علاقے تے خیل سے لاپتہ ہوئی تھیں۔ اگلی صبح اہل خانہ کو گھر کے صحن سے مبینہ طور پر ہاتھ سے لکھا ایک خط ملا جس میں ان کے کالعدم تنظیم بی ایل اے کی مجید بریگیڈ میں فدائی بننے کے ارادے کا ذکر تھا رپورٹ کے مطابق اہل خانہ نے الزام لگایا کہ شادی کا پیغام مسترد کیے جانے کے بعد عبدالسلام نامی شخص نے لائبہ ستار کو اغوا کیا اور اصل حقائق سے توجہ ہٹانے کیلئے مذکورہ خط چھوڑا شاہد رند نے واضح کیا کہ ان الزامات کی قانونی حیثیت کا تعین تفتیش اور عدالتی کارروائی کے ذریعے ہوگا اور تمام پہلوؤں کا جائزہ قانون کے مطابق لیا جا رہا ہے۔ پولیس رپورٹ کے مطابق عبدالستار کو کیم مئی کو قلات کے علاقے تے خیل میں گھر واپس جاتے ہوئے فائرنگ کرکے قتل کیا گیا۔

دہشت گردی کیخلاف آپریشن پوری قوت سے جاری رہے گا' معاون داخلہ

کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں 8 دہشتگردوں کی ہلاکت سیکورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون داخلہ بابر یوسف زئی نے سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کامیاب آپریشن کے دوران 8 دہشت گردوں کا خاتمہ بڑی کامیابی ہے۔ پنجپائی میں دہشت گردوں کی جانب سے مقامی ٹریفک کی روانی روکنے کے لیے سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش ناکام بنانا فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے۔ دہشت گردی کے منصوبوں کو ناکام بنانا اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل فخر ہیں۔ دہشتگردوں کے خلاف آپریشن پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 OCT 2026 Page No. 16

پارلیمان قومی معاملات پر مشاورت کا اہم فورم ہے، سیدال خان ناصر

پارلیمانی کمیٹیاں متعلقہ شعبوں کے مسائل کا جائزہ لینے، اور حکومتی اقدامات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور مقامی سطح پر مسائل کی موثر نشاندہی ضروری ہے، سینیٹروں و دیگر سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار کے چیئرمین سینیٹر محمد عبدالقادر اور قائمہ کمیٹی برائے بین الصوبائی رابطہ کے چیئرمین سینیٹر دلاور خان نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی و علاقائی امور اور صوبہ بلوچستان سے متعلق مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران قومی معاملات پر مشاورت، پارلیمانی روابط کے فروغ، عوامی مسائل کے حل اور ملک کی ترقی سے متعلق مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ قومی اور علاقائی .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

مسائل کے حل کیلئے بامقصد مکالمہ، باہمی تعاون اور جمہوری اداروں کے ذریعے مشاورت اہمیت کی حامل ہے ڈپٹی چیئرمین سینٹ سے ملاقات کرنے والوں میں سینیٹر ندیم بھٹو بھی شامل تھے انہوں نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کے ساتھ موجودہ ملکی حالات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پارلیمان عوامی امنگوں کی ترجمان اور قومی معاملات پر مشاورت کا ایک اہم فورم ہے پارلیمانی کمیٹیاں متعلقہ شعبوں کے مسائل کا جائزہ لینے، سفارشات مرتب کرنے اور حکومتی اقدامات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے کوئٹہ کے سابق ڈپٹی میئر یونس خان نے بھی ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال، مقامی سطح پر عوام کو درپیش مسائل، ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیدال خان ناصر نے بلوچستان کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی مواقع میں اضافہ اور مقامی سطح پر مسائل کی موثر نشاندہی ضروری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 OCT 2026

Page No. 17

محکوم اقوام کی سیاسی و معاشی ترقی میں نوجوانوں کا کردار اہم ہے، پشتونخوا نیپ

نوجوانوں میں قومی خودمختاری کے حصول، قومی وسائل پر اختیار قائم کرنے کی بھرپور صلاحیتیں موجود ہیں، نصراللہ زیرے

پی ایس او کی بنیاد 1967 میں رکھی گئی اس کی 6 دہائیوں پر محیط تاریخ قربانیوں، شہادتوں، ثابت قدمی پر مبنی ہے، لورالائی میں اجلاس سے خطاب

لورالائی (آن لائن) پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع لورالائی کے ضلعی ایگزیکٹیو کا اجلاس لورالائی کے علاقے قلعہ زگیوال میں بلال خان کی رہائش گاہ پر پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے صوبائی سیکرٹری وارث افغان، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نعمت شیرزئی، غنی فدائی، سید اکبر خان، سلام ناصر، ضلعی سیکرٹری مصطفیٰ کمال، پشتونخوا ایس او زونل سیکرٹری اطلاعات وحدت افغان، زونل آفس سیکرٹری زوہیب خان کاکڑ، پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے ارکان نعمت شیرزئی، محبت مازئی اور مالک حیدرزئی، جبکہ پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع لورالائی کے سیکرٹری فرید خان، ضلعی سینئر معاون سیکرٹری منصور خان زخیل اور ضلعی ایگزیکٹیو کے دیگر ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں پشتونخوا سٹوڈنٹس ....

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

مسائل اور مستقبل کے لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور تنظیم کو ضلع بھر میں فعال، منظم اور مستحکم بنانے کے لیے مختلف اہم فیصلے کیے گئے۔ اس سلسلے میں لورالائی یونیورسٹی، میڈیکل کالج، دیگر کالجوں، سکولوں اور مختلف علاقوں میں طلبہ و نوجوانوں کو پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے پلیٹ فارم پر منظم کرنے کے لیے ایک مؤثر اور جامع حکمت عملی اختیار کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس سے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے صوبائی سیکرٹری وارث افغان اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، جبکہ محکوم اقوام کی قومی، سیاسی، سماجی اور معاشی ترقی میں نوجوانوں، بالخصوص تعلیم یافتہ نوجوانوں کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ نوجوانوں میں اپنی قومی خودمختاری کے حصول، قومی وسائل پر اختیار قائم کرنے، قومی حقوق کے دفاع اور معاشرے کو علم و شعور سے آراستہ کرنے کی بھرپور صلاحیتیں موجود ہیں اس لئے ضروری ہے کہ نوجوانوں کو منظم سیاسی جدوجہد، نظریاتی تربیت اور تعمیری سرگرمیوں کے ذریعے قومی تحریک کا فعال حصہ بنایا جائے۔ رہنماؤں نے کہا کہ پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی بنیاد 1967 میں رکھی گئی اور اس کی تقریباً چھ دہائیوں پر محیط تاریخ قربانیوں، شہادتوں، ثابت قدمی اور قومی و سیاسی جدوجہد کی تاریخ ہے۔ تنظیم نے تعلیمی حقوق کے حصول اور طلبہ کے مسائل کے حل کیلئے جدوجہد کرنے کے ساتھ پشتون قومی تحریک میں بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ تنظیم کے کارکنوں اور رہنماؤں کی قربانیوں اور مسلسل جدوجہد کے نتیجے میں طلبہ کو تعلیمی میدان میں متعدد کامیابیاں حاصل ہوئیں، تاہم موجودہ حالات میں ان کامیابیوں کو آگے بڑھانے، تعلیمی اداروں میں طلبہ کو درپیش مشکلات کے خاتمے اور نوجوانوں کیلئے مزید تعلیمی مواقع پیدا کرنے کی جدوجہد جاری رکھنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی ذیلی تنظیم کی حیثیت سے پارٹی کے منشور، آئین، نظریاتی پروگرام اور بااختیار تنظیمی اداروں کے فیصلوں کی روشنی میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھے گی۔ طلبہ تنظیم کی بنیادی ذمہ داری نوجوانوں میں قومی و سیاسی شعور بیدار کرنا، انہیں منظم کرنا، ان کی نظریاتی و تنظیمی تربیت کرنا اور تعلیمی اداروں میں ان کے جائز حقوق کے حصول کے لیے مؤثر جدوجہد کرنا ہے۔ اس مقصد کیلئے تنظیم کے تمام عہدیداروں اور کارکنوں کو اپنی ذمہ داریاں پوری سنجیدگی، نظم و ضبط اور باہمی ہم آہنگی کے ساتھ ادا کرنا ہوں گی۔ اجلاس میں لورالائی یونیورسٹی میں طلبہ کو درپیش تعلیمی، انتظامی اور بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل فوری طور پر حل کرنے پر زور دیا گیا۔

نوجوان کلاشنکوف چھوڑ کر قلم و کتاب تھامیں، مولانا ہدایت الرحمن

پاکستان میں عادلانہ نظام چاہتے ہیں جس میں ہر شہری کو حقوق، انصاف اور تعلیم کے یکساں مواقع میسر ہوں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

ظلم و ناانصافی کا راستہ روکا جائے اور نوجوانوں کو روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کئے جائیں، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ ہم پاکستان میں ایسا عادلانہ نظام چاہتے ہیں جس میں ہر شہری کو حقوق، انصاف اور تعلیم کے یکساں مواقع میسر ہوں قیام پاکستان کیلئے لوگوں نے انصاف اور اسلامی نظام کے قیام کی امید پر قربانیاں دی تھیں ہماری جدوجہد ایسے اسلامی فلاحی معاشرے کے قیام کیلئے ہے جہاں کوئی بچہ تعلیم، عوام صحت کی سہولیات اور نوجوان روزگار سے محروم نہ رہے اور غریب خاندانوں کے بچوں کو بھی آگے بڑھنے کے مساوی مواقع ملیں۔ بلوچستان ......

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

میں بڑے بڑے سرمایہ داروں کے باوجود 1350 یتیموں کی کفالت میں 1000 بچوں کی کفالت پنجاب کے مخیر حضرات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے الخدمت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام "تعلیم سب کیلئے" تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں الخدمت فاؤنڈیشن و جماعت اسلامی کے زیر کفالت مختلف اداروں میں پڑھنے والے خواتین، طلبا، طالبات یتیم بچوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں طلباء و اساتذہ میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے بچوں کی منزل پہاڑ نہیں، ناخواندگی بے روزگاری بھی نہیں بلکہ تعلیم ترقی خوشحالی اور امن و انصاف ہے نوجوان کلاشنکوف، بے راہ روی چھوڑ کر قلم کتاب اٹھائیں، تعلیم حاصل کریں اور ترقی کے سفر میں شامل ہوں۔ اگر ملک میں حقیقی انصاف اور اسلامی اصولوں پر مبنی نظام ہوتا تو کسی نوجوان کو مایوسی کے باعث پہاڑوں کا رخ نہ کرنا پڑتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 19 OCT 2026 Page No. 18

پنجپائی اور خضدار میں فورسز کی کارروائی 8 دہشتگرد ہلاک دھماکہ خیز مواد اسلحہ برآمد نال سے 18 مزدور اغوا

پنجپائی میں فتنہ الہندوستان نے سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 5 دہشتگردوں کو ہلاک اور ٹھکانوں کو تباہ کردیا فائرنگ کے تبادلے میں مزید 2 ہلاک

بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی موثر اور بروقت کارروائیاں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، خ ن) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ تین آپریشنز کے دوران 'فتنہ الہندوستان' سے تعلق رکھنے والے 8 دہشت گردوں ہلاک........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کرکے ان کے قبضے سے 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد، اسلحہ، ایمونیشن برآمد کرلیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کرتے ہوئے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے 8 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 17 اکتوبر کو پنجپائی میں دہشتگردوں نے سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے کارروائی کرکے بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 دہشتگردوں کو ہلاکر کے ان کے ٹھکانوں کو تباہ کردیا۔ اور فائرنگ کے تبادلے میں مزید 2 دہشتگردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرلیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ایک اور کارروائی میں خضدار میں آپریشن کے دوران فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا، کارروائی کے نتیجے میں ایک دہشتگرد ہلاک ہوا، اور مذکورہ آپریشن کے دوران 490 کلوگرام دھماکا خیز مواد بھی برآمد کرلیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں دیگر بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشنز جاری ہیں، بیرونی سرپرستی، حمایت یافتہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔ دریں اثنا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی موثر اور بروقت کارروائیاں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشت گردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ پنجپائی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا بھی سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوشکی میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی اور خضدار میں 490 کلوگرام دھماکا خیز مواد کی برآمدگی دہشت گردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ریاست دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے معمولات زندگی کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وژن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی، جبکہ پائیدار امن کے قیام کے لیے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کے خاتمے اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان امن و استحکام کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔

خضدار (بیورو رپورٹ) تحصیل نال کے علاقے بیسار میں گزشتہ شب مسلح افراد نے سردارزادہ شاہ میر بزنجو کی مائنز پر کام کرنے والے 18 مزدوروں کو اغوا کرلیا۔ جبکہ ایک فائرنگ سے مزدور زخمی ہوگیا........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

وزخمی ہونے والے کی شناخت راشد ولد غلام اللہ قوم بزنجو عمر 26 سال ساکن دارکھالہ وڈھ کے نام سے ہوئی، ہسپتال ذرائع کے مطابق زخمی ہونے والے شخص کی حالت خطرے سے باہر ہے ذرائع کے مطابق مسلح افراد مزدوروں کو ایک پک اپ اور ایک دوسری گاڑی میں اپنے ہمراہ لے گئے۔ اغوا ہونے والے مزدوروں کا تعلق نال اور وڈھ سے بتایا جارہا ہے۔

میزئی اڈہ، پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کا حملہ جوان شہید

فائرنگ سے ایک اہلکار زخمی، لواحقین نے کوئٹہ چمن شاہراہ کو احتجاجاً بلاک کر دیا

دہشتگردوں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف فوری آپریشن شروع کرنے کا مطالبہ

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) کوئٹہ چمن شاہراہ میزئی اڈہ میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کا حملہ ایک جوان شہید یک زخمی ہوگیا اطلاعات کے مطابق موٹرسائیکل پر سوار نامعلوم دہشتگردوں نے میزئی اڈہ لیویز چیک پوسٹ پر حملہ کر کے ڈیوٹی پر موجود پولیس........ بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

اہلکار جیلانی کاکڑ موقع پر شہید میر والیس کاکوزئی شدید زخمی ہوگئے اطلاع ملنے پر بڑی تعداد مقامی قبائل پہنچ کر لاش اور زخمی کو ٹراما سنٹر میزئی اڈہ پہنچادیا مرحوم پولیس اہلکار جیلانی کاکڑ کے لواحقین اور مقامی قبائل بڑی تعداد پہنچ کر کوئٹہ چمن شاہراہ کو احتجاجاً بلاک کردیا انہوں نے مطالبہ کیا کہ شہید پولیس اہلکار جیلانی کاکڑ کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ سرکاری اہلکار بھی محفوظ نہیں ہیں تو ہم مجبور ہر کر اپنے جان و مال کا تحفظ اپنی مدد آپ کے تحت فراہم کرنے پر ہم مجبور ہورہے ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلع قلعہ عبداللہ میں قانون کی مکمل بالادستی دہشتگردوں اور جرائم پیشہ کے خلاف سخت آپریشن کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 OCT 2026 Page No. 18

ہرنائی: انٹرنیٹ سروس کی طویل بندش، عوام کو شدید مشکلات

کاروباری طبقہ، طلباء و طالبات اور عام صارفین بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، آفتاب ترین

ہرنائی (نامہ نگار) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی رہنما آفتاب ترین نے کہا ہے کہ ہرنائی کی یونین ناکس اور کوچیدہ میں یوفون اینا اور انٹرنیٹ سروس گزشتہ کئی روز سے مکمل طور پر معطل ہے جس کے باعث علاقے کے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے انہوں نے کہا کہ انٹرنیٹ سروس کی بندش کے باعث کاروباری طبقہ، آن لائن کاروبار سے وابستہ افراد، آن لائن کلاسز لینے والے طلباء و طالبات اور عام صارفین بری طرح متاثر ہو رہے ہیں بیرون ملک محنت مزدوری کے لیے گئے افراد کے اہل خانہ اپنے پیاروں سے رابطہ کرنے سے بھی قاصر ہیں جس سے ان کی پریشانی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے موجودہ دور میں انٹرنیٹ بنیادی ضرورت بن چکا ہے اس کی بندش کسی صورت قابل قبول نہیں آفتاب ترین نے کہا کہ پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری جنرل و سابق صوبائی وزیر عبدالرحیم زیارتوال کی خصوصی کوششوں اور کاوشوں سے ہرنائی سٹی کی یوفون اینا اور انٹرنیٹ سروس بحال ہو چکی ہے جس پر ہم ان کے شکر گزار ہیں تاہم یونین ناکس اور کوچیدہ کی سروس تاحال معطل ہے انہوں نے یوفون کے اعلیٰ حکام اور پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ یونین ناکس اور کوچیدہ میں معطل یوفون اینا اور انٹرنیٹ سروس کو فی الفور بحال کر کے عوام کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے۔

AZADI QUETTA

نال ڈگری کالج کی عمارت خستہ حالی کا شکار

پرنسپل کے کمرے اور کلاس رومز کی دیواروں میں جگہ جگہ دراڑیں پڑ گئیں، ڈائریکٹر کالجز نوٹس لیں

تعلیمی ماحول اور طلبہ کے لیے مشکلات پیدا کر رہی ہے مرمت نہ کی گئی تو حالت مزید خراب ہوگی

نال (آن لائن) نال ڈگری کالج کی عمارت خستہ حالی کا شکار، پرنسپل کے کمرے اور کلاس رومز کی دیواروں میں جگہ جگہ دراڑیں پڑ گئیں، ڈائریکٹر کالجز نوٹس لیں نال، نال ڈگری کالج کی عمارت خستہ حالی کا شکار ہو گئی ہے۔ کالج کے کلاس رومز، پرنسپل کے کمرے اور دیگر حصوں کی دیواروں میں جگہ جگہ دراڑیں پڑ چکی ہیں، جبکہ عمارت کی موجودہ حالت تعلیمی ماحول اور طلبہ کے لیے مشکلات پیدا کر رہی ہے۔ کالج کی عمارت کی (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 5 پر)

بروقت مرمت نہ ہونے کی صورت میں اس کی حالت مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ نال ڈگری کالج علاقے کا ایک اہم تعلیمی ادارہ ہے، جہاں طلبہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے آتے ہیں۔ ایسے میں تعلیمی ادارے کی عمارت کا محفوظ اور بہتر حالت میں ہونا انتہائی ضروری ہے۔ کلاس رومز کی دیواروں میں پڑنے والی دراڑیں اور عمارت کی خستہ حالی اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ متعلقہ حکام فوری طور پر اس معاملے کا نوٹس لیں اور عمارت کا تکنیکی معائنہ کرائیں۔ ڈائریکٹر کالجز بلوچستان سے مطالبہ ہے کہ نال ڈگری کالج کی عمارت کی خستہ حالی کا فوری نوٹس لیتے ہوئے مرمت کے لیے خصوصی فنڈز کی منظوری دی جائے، تاکہ کلاس رومز، پرنسپل کے کمرے اور عمارت کے دیگر متاثرہ حصوں کی بروقت مرمت ممکن ہو سکے۔ طلبہ اور تدریسی عملے کے لیے محفوظ تعلیمی ماحول کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ اس مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔

بلوچستان: آٹا بحران مزید سنگین، عوام کی قوت خرید جواب دے گئی

ژوب (این این آئی) بلوچستان میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا، غریب عوام دو وقت کی روٹی کے لیے پریشان ہیں آج 17 اکتوبر کو غربت کے خاتمے کا عالمی دن منایا جا رہا ہے، لیکن افسوس کہ غربت، مہنگائی اور غذائی قلت نے عام شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ بلوچستان میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 50 کلو آٹے کی تھیلی 7 ہزار 400 روپے میں فروخت ہو رہی ہے، جو ایک عام مزدور، ریڑھی بان اور دیہاڑی دار کی قوت خرید سے باہر ہے۔ ایک مزدور جو دن بھر محنت کر کے بمشکل 500 روپے کماتا ہے، وہ اپنے خاندان کے لیے آٹا اور دیگر بنیادی ضروریات کیسے پوری کرے؟ دوسری جانب پنجاب سے بلوچستان کو آٹے کی فراہمی پر پابندی عائد کیے جانے کے باعث قلت پیدا ہونے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں، جس سے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ ژوب کے عوامی سماجی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت بلوچستان اور متعلقہ حکام (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 7 پر)

فوری طور پر آٹے کے بحران کا نوٹس لیں، مہنگائی پر قابو پائیں اور غریب عوام کو سرکاری نرخوں پر سستا آٹا فراہم کرنے کے لیے موثر اقدامات کریں، تاکہ کوئی بھی خاندان روٹی جیسی بنیادی ضرورت سے محروم نہ رہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 OCT 2026 Page No. 20

بلوچستان کی ساحلی پٹی، معاشی سرگرمیوں کا حب!

حکومت بلوچستان اور ہاؤس آف کاسب کنسورشیم کے مابین ڈام میں بلوچستان کے پہلے تجارتی جھینگا فارمنگ منصوبے کے قیام کے لیے معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کی کاوشوں سے طے پانے والے اس معاہدے کو صوبے میں نجی سرمایہ کاری، ساحلی معیشت کے فروغ اور مقامی آبادی کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی موجودگی میں ہاؤس آف کاسب کنسورشیم کے چیف ایگزیکٹو سعد زاہد اور سیکرٹری محکمہ ماہی گیری طارق قمر نے معاہدے پر دستخط کیے۔ تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، قدرتی وسائل کے موثر استعمال اور معاشی سرگرمیوں میں اضافے کے لیے حکومت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبوں کو آگے بڑھا رہی ہے۔ ڈام میں صوبے کے پہلے تجارتی جھینگا فارمنگ منصوبے کا قیام اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جس سے ساحلی وسائل کو بروئے کار لانے اور مقامی معیشت کو مستحکم کرنے کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی وسیع ساحلی پٹی معاشی ترقی، آبی زراعت اور برآمدات کے فروغ کے لیے نمایاں امکانات رکھتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان وسائل کو جدید طریقوں، نجی سرمایہ کاری اور موثر حکمت عملی کے ذریعے پیداواری سرگرمیوں میں تبدیل کیا جائے۔ جھینگا فارمنگ کا منصوبہ اس حوالے سے اہمیت رکھتا ہے کہ اس سے نہ صرف ایک نئی تجارتی سرگرمی متعارف ہوگی بلکہ مستقبل میں اس شعبے کو وسعت دینے کے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کی معاشی ترقی کا عمل اسی وقت مددگار ثابت ہوسکتا ہے جب اس کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچیں۔ ڈام کے منصوبے میں 100 فیصد ملازمتیں مقامی افراد کو فراہم کرنے کا عزم اس حوالے سے اہم ہے۔ اس سے ساحلی علاقوں کے لوگوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے اور مقامی آبادی کی معاشی سرگرمیوں میں شمولیت بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ایسے اقدامات کی حوصلہ افزائی کرتی ہے جو مقامی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے روزگار، سرمایہ کاری اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ حکام کے مطابق منصوبے کے تحت نجی شعبہ ایک ارب 11 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرے گا۔ ابتدائی مرحلے میں 50 ایکڑ اراضی پر تجارتی جھینگا فارم قائم کیا جائے گا جبکہ مستقبل میں اسے 100 ایکڑ یا اس سے زائد رقبے تک توسیع دینے کی گنجائش بھی موجود ہے۔ منصوبے کے ذریعے برآمدی معیار کے جھینگوں کی پیداوار کو فروغ دینے اور بلوچستان میں آبی زراعت کے شعبے کو ترقی دینے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ حکومت بلوچستان منصوبے کے لیے 7 کروڑ 50 لاکھ روپے مالیت کی زمین اور 40 کروڑ روپے مالیت کی بجلی کی سہولت فراہم کرے گی جس کے تحت حکومتی معاونت کی مجموعی مالیت 47 کروڑ 50 لاکھ روپے بنتی ہے۔ منصوبے میں حکومت بلوچستان کا مجموعی ایکویٹی حصہ 20 فیصد ہوگا جس میں مسابقتی بولی کے ذریعے حاصل کردہ 10 فیصد مفت ایکویٹی اور زمین و بجلی کی سہولت کے عوض 10 فیصد ادا شدہ ایکویٹی شامل ہے۔ منصوبے کی 20 سالہ آپریشنل مدت کے دوران حکومت بلوچستان کو 86 کروڑ 60 لاکھ روپے منافع حاصل ہونے کی توقع ہے۔ اس کی مجموعی رعایتی مدت 21 سال 6 ماہ مقرر کی گئی ہے جس میں مالیاتی امور کی تکمیل کے لیے چھ ماہ، تعمیرات کے لیے ایک سال اور آپریشن و دیکھ بھال کے لیے 20 سال شامل ہیں۔ رعایتی مدت مکمل ہونے پر منصوبہ اور اس کے تمام اثاثے حکومت بلوچستان کو منتقل کردیے جائیں گے۔ بلوچستان کی ساحلی پٹی تقریباً 750 کلومیٹر طویل اور اس کی سمندری حیات ملکی معیشت، ماہی گیری اور تجارتی سرگرمیوں کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ بلوچستان کے ساحل گوادر، لسبیلہ، اورماڑہ، پسنی پر پائی جانے والی مچھلیوں اور مختلف سمندری جانداروں کی مقامی سطح کے علاوہ بین الاقوامی منڈیوں خاص طور پر مشرق وسطیٰ اور ایشیاء میں بڑی مانگ ہے۔ گوادر کی گہرے سمندر کی بندرگاہ اور ملحقہ سمندری علاقے تجارتی جہاز رانی، شپنگ اور میری ٹائم ٹریڈ کا مرکز بن رہے ہیں۔ بلوچستان کے سمندری حیات سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے جبکہ ساتھ ہی سمندری تجارت کے ذریعے معاشی سرگرمیوں سے بلوچستان حکومت کو براہ راست فائدہ پہنچے گا اس سے صوبائی حکومت مالی حوالے سے مضبوط ہوگی اور صوبے میں سرمایہ کاری بڑھانے کیلئے بہتر بجٹ بنا سکے گی جس میں مفاد عامہ کے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی۔ معاشی سرگرمیوں میں اضافے سے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہونگے جس سے بلوچستان کے عوام اور کاروباری طبقہ فائدہ اٹھائے گا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 19 OCT 2026
Page No. 21

Administrative reforms

Reforms in government departments are essential for improving governance, strengthening institutions and ensuring that citizens receive timely and quality public services. In Balochistan, where people continue to face challenges relating to education, healthcare, water, infrastructure, employment and other basic facilities, administrative reforms must move beyond paperwork and produce visible improvements in people's lives.

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, while chairing a meeting on the performance of government departments and draft reform proposals, rightly emphasised that reforms must be linked to tangible and practical outcomes. Government institutions should not be judged merely by the number of meetings held, files processed or schemes announced; their real utility should be determined by the quality, efficiency and accessibility of services they provide to the public. For reforms to succeed, every department must have clearly defined responsibilities and measurable performance indicators. Officials at every level should know what is expected of them, while their performance should be evaluated against clearly established targets.

Efficient utilisation of public resources is equally important. Balochistan faces financial and administrative constraints, making it essential to ensure that available resources are spent carefully and produce maximum public benefit. Duplication of functions, unnecessary administrative expenditure and ineffective structures should be identified and addressed. At the same time, departments should be provided with adequate human resources, modern technology and professional training to improve their institutional capacity.

Transparency must remain at the heart of the reform process. Recruitment, procurement, development projects and administrative decisions should be conducted according to clear rules and made subject to effective oversight. Digital systems can reduce delays, improve record-keeping and limit opportunities for irregularities.

Reforms should also take into account the specific needs of Balochistan. The province's vast geographical area, scattered population and difficult terrain require flexible administrative arrangements and stronger services at the district and local levels. Simply restructuring offices in Quetta will not be sufficient if people in remote areas continue to struggle to access basic government services.

The review of departmental performance and administrative structures provides an opportunity to identify weaknesses and introduce meaningful improvements. However, reform should not become another exercise in producing reports and proposals. Its success must ultimately be measured through better schools, hospitals, roads, public utilities, employment services and responsive administration.

The provincial government should therefore establish clear timelines, measurable targets and regular monitoring mechanisms for implementing approved reforms.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No 6
Dated: 19 OCT 2026 Page No. 22

بلوچ عوام کا معاشی قتل

افکارِ زاہدی
نسیم الحق زاہدی
naseemulhaq.nuhz@gmail.com

جنوبی بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کی پروردہ کالعدم تنظیموں کی جانب سے بلوچ تاجروں کے معاشی قتل کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران تربت، مند میں اشیائے خورونوش سے بھری گاڑیوں اور سیمنٹ سے لدے ٹرکوں پر حملے کیے گئے، اسلحے کے زور پر بھتہ طلب کیا گیا اور انکار کرنے پر گاڑیوں کے ٹائروں اور انجن پر فائرنگ کر کے انہیں ناکارہ بنا دیا گیا، جبکہ اکثر واقعات میں گاڑیوں پر پیٹرول چھڑک کر آگ لگا دی گئی۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ کون سی بلوچ جنگ ہے جس میں بلوچ عوام ہی کو مالی اور جانی نقصان پہنچایا جا رہا ہے؟ درحقیقت، لوٹ مار اور بھتہ خوری دہشت گردوں کی کمائی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ رقم بلوچ عوام کی ٹارگٹ کلنگ کے لیے اسلحہ و گولہ بارود کی خریداری اور دہشت گرد سرگرمیوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اپنے ہی لوگوں کو خوف زدہ کر کے ان کی محنت کی کمائی چھیننا اور ان کے کاروبار تباہ کرنا سراسر کھلی دہشت گردی ہے۔ ان مذموم کارروائیوں کا بنیادی مقصد بلوچستان میں معاشی بحران پیدا کرنا، عوام کو غربت و پسماندگی کی طرف دھکیلنا اور محرومیوں کو بنیاد بنا کر بلوچ نوجوانوں کو ریاست کے خلاف گمراہ کرنا ہے۔ بلوچ نوجوانوں کو یہ باور کرانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ بلوچستان میں ان کے لیے روزگار، ترقی اور بہتر مستقبل کے مواقع موجود نہیں، اور اس طرح ان کے ذہنوں میں مایوسی پیدا کر کے انہیں ریاست سے بدظن کیا جاتا ہے اور اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ اس وقت ریاست پاکستان اور حکومت بلوچستان صوبے کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہیں۔ حکومت بلوچستان کے مالی سال 27-2026 کے ترقیاتی پروگرام میں مجموعی طور پر 561 منصوبے شامل کیے گئے ہیں، جن کی مالیت 246.9 ارب روپے ہے۔ ان میں جاری منصوبوں کے لیے 139.3 ارب روپے، جبکہ نئے منصوبوں کے لیے 107.6 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اسی سلسلے میں 9 اکتوبر 2026 کو صوبائی ترقیاتی ورکنگ پارٹی (PDWP) نے نوشکی، بیلہ، کوہلو اور کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر و بہتری اور ضلع حب کی تحصیل دریجی میں سورہ روڈ پر پل کی تعمیر کے منصوبوں کی منظوری دی، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 1.953 ارب روپے ہے۔ اسی روز قومی اقتصادی کونسل کی انتظامی کمیٹی (ایکنک) نے بلوچستان کے پانچ منصوبوں کی بھی منظوری دی، جن میں لسبیلہ کینال کی بحالی، گوادر شہر کو پانی کی فراہمی، میرانی ڈیم سے پانی کی فراہمی اور مختلف علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کے منصوبے شامل ہیں۔ یہ اقدامات صوبے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، زرعی سرگرمیوں میں بہتری اور عوام کی ضروریات پوری کرنے کی کوششوں کا حصہ ہیں۔ ضلع کیچ کے لیے تربت، مند روڈ منصوبہ معاشی لائف لائن کی حیثیت رکھتا ہے، جس پر 19.5 ارب روپے لاگت آئے گی، جبکہ مالی سال 27-2026 کے ترقیاتی پروگرام میں تربت، بیدارک روڈ کے لیے ڈیڑھ ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ان منصوبوں سے آمد و رفت میں بہتری، تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور مقامی آبادی کے لیے معاشی مواقع پیدا ہوں گے۔ سڑکیں کسی بھی علاقے میں تجارت اور عوامی رابطوں کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہیں، کیونکہ بہتر راستوں کے ذریعے اشیائے ضروریہ کی ترسیل آسان ہوتی ہے اور مقامی کاروبار کو وسعت ملتی ہے۔ ریاست، حکومت بلوچستان اور خصوصاً جنوبی بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز تعلیم، صحت، کھیلوں اور بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے بھی مختلف اقدامات کر رہی ہیں تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات میسر آ سکیں۔ ایسے حالات میں تاجروں کو خوف زدہ کرنا اور ان کی گاڑیوں کو نذر آتش کرنا بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں سے مستفید ہونے والے عام شہری ہی ہیں، اس لیے ان منصوبوں اور عوام کے معاشی مفادات کو نقصان پہنچانے والی کارروائیاں براہ راست مقامی آبادی کو متاثر کرتی ہیں۔ دوران کالم ایک خبر موصول ہوئی کہ تربت پریس کلب میں انجمن تاجران کیچ (رجسٹرڈ) کے عہدیداران نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے مکران میں ایرانی سامان بردار گاڑیوں پر حملوں اور انہیں جلانے کی پرزور مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ ایران سے آنے والی پک اپ، مزدا اور دیگر مال بردار گاڑیوں میں اشیائے خورونوش اور روزمرہ استعمال کا سامان لایا جاتا ہے۔ ان گاڑیوں کو نقصان پہنچانے سے صرف مالکان اور تاجروں کو ہی نہیں بلکہ عام شہریوں اور مزدوروں کو بھی شدید معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایک گاڑی نہیں جلتی بلکہ ایک خاندان کی خوشیاں جلتی ہیں، کئی افراد کو بھوک اور افلاس زہر نگلنے پر مجبور کر دیتے ہیں اور کئی معصوم بچوں کا مستقبل جل کر خاکستر ہوتا ہے۔ گزشتہ دنوں تربت کی معروف کاروباری شخصیت مقبل اکبر نے سوشل میڈیا پر کالعدم تنظیموں کے ظلم و بربریت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کے سہولت کار بھتہ وصولی کے لیے بار بار نامعلوم نمبروں سے کال کر کے اغوا اور قتل جیسے سنگین نتائج کی دھمکیاں دیتے ہیں اور انکار کرنے پر کئی تاجر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔